سبقی منصوبہ بندی	مضمون: معاشرتی علوم	جماعت: پنجم	پہلی سہ ماہی
وقت: 40منٹ	تاریخ: ______	ہفتہ: 3، دن: 1	اُستاد کا نام: ______

سبق کا نام: شہریت اور انسانی حقوق (Citizenship and Human Rights)	بابِ اوّل: شہریت (Citizenship)

مقاصد:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- اقوام متحدہ (United Nations) کے وضع کردہ بنیادی انسانی حقوق کی شناخت کر سکیں۔
- سمجھ سکیں کہ تمام انسانوں کو مذہبی اور نسلی تفریق سے بالاتر ہو کر مساوی حقوق حاصل ہیں اور انفرادی اختلافِ رائے کا احترام کرنا سیکھ سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، بورڈ، مارکر/چاک۔ معاشرتی علوم (جماعت 5) کی کتاب،

تحریکی سرگرمی: 5منٹ

- کمرا جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں، بچّوں کو سلام کر کے ان سے سلام کا جواب لیں۔
- طلبہ سے پوچھیں: ڈیجیٹل شہری کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟
- آن لائن ہونے سے کیا مراد ہے؟
- طلبہ کو بتائیں آج ہم انسانی حقوق اور اقوام متحدہ کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی طریقہ کار: 25منٹ

- طلبہ کو صفحہ نمبر 6 کے متن کی پڑھائی کروائیں۔
- طلبہ کو بتائیں اقوام متحدہ کی تنظیم کا قیام 24 اکتوبر 1945ء کو عمل میں آیا۔ اس تنظیم کا اہم مقصد دنیا میں امن، انصاف اور مساوات کا قیام ہے یعنی اس کی اوّلین ذمے داری بین الاقوامی سطح پر امن کا قیام ہے۔
- انھیں بتائیں اقوام متحدہ نے 1948ء کو جنرل اسمبلی میں انسانی حقوق کا عالمی اعلامیہ جاری کیا۔ اقوام متحدہ کے قیام کا ایک مقصد یہ تھا کہ انسانی حقوق کی بنیاد پر دنیا کی تمام قوموں کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم کیے جا سکیں اور دنیا کی تمام قوموں کے درمیان رنگ، نسل، مذہب اور قومیت کے فرق کے بغیر معاشی، معاشرتی اور ثقافتی یا تعلیمی میدان میں تعاون کو فروغ دیا جا سکے۔
- اقوام متحدہ کے چارٹر کے اہم نکات بورڈ پر لکھیں اور طلبہ کو بلند آواز میں پڑھائی کروائیں۔

- انھیں بتائیں کہ یہ تمام حقوق سب کے لیے یکساں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب انسان برابر ہیں چاہے ان کا تعلق کسی بھی رنگ، نسل، قوم یا مذہب سے ہو۔

اعادہ **3منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا اعادہ کروائیں۔

جائزہ: **5منٹ**

مشق کے سوال نمبر 2 کے پہلے سوال کو کاپی میں لکھوائیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

مشق کے سوال نمبر 3 کو کتاب پر حل کرنا ہے۔

پہلی سہ ماہی	جماعت: پنجم	مضمون: معاشرتی علوم	سبقی منصوبہ بندی
اُستاد کا نام: ____________	ہفتہ: 3، دن: 2	تاریخ: ____________	وقت: 40 منٹ

باب اوّل: شہریت (Citizenship)	سبق کا نام: شہریت اور انسانی حقوق (Citizenship and Human Rights)

مقاصد:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- آزادیِ اظہار (Freedom of Speech) کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، بورڈ، مارکر/چاک۔ معاشرتی علوم (جماعت 5) کی کتاب،

تحریکی سرگرمی: **5 منٹ**

- کمرا جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں، بچّوں کو سلام کر کے ان سے سلام کا جواب لیں۔
- گزشتہ سبق کے اعادے کے لیے طلبہ سے پوچھیں:

  الف: اقوام متحدہ کی بنیاد کب رکھی گئی؟

  ب: انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے کے اہم نکات بتائیں۔
- طلبہ کو بتائیں آج وہ آزادیِ اظہار کی اہمیت کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی طریقہ کار: **25 منٹ**

- طلبہ کو صفحہ نمبر 6 کے متن کی پڑھائی کروائیں۔
- انھیں بتائیں انسانی حقوق کے مطابق ہر انسان کو اپنے خیالات کے اظہار کا حق حاصل ہے۔ یعنی آزادیِ اظہار وہ بنیادی حق ہے جس کے ذریعے انسان اپنے خیالات اور نظریات کا آزادانہ اظہار کرتا ہے۔
- طلبہ کو آزادیِ اظہار کی وضاحت کریں اور بتائیں اس نظریے کو برطانوی مفکر جان اسٹورٹ مل (John Stuart Mill) نے اس طرح پیش کیا:

  ''معاشرتی ترقی کا واحد راستہ یہ ہے کہ انسانوں کو آزادانہ طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے دیا جائے۔''
- انھیں بتائیں آزادیِ اظہار کثیر الثقافتی معاشرے کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس سے نہ صرف معاشرے میں ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے بلکہ معاشرہ کئی طرح کی برائیوں سے نجات پاتا ہے۔
- طلبہ کو بتائیں ہر شخص کو جہاں آزادیِ اظہار کا حق ہے وہیں اس کی یہ ذمے داری بھی ہے کہ دوسروں کے خیالات و نظریات اور جذبات کو ٹھیس نہ پہنچے، اُن کا احترام کیا جائے۔

اعادہ	**3منٹ**

سبق کے اہم نکات کا مختصراً اعادہ کروائیں۔

جائزہ:	**5منٹ**

مشق کے سوال نمبر 1 کا سوال (iii) طلبہ سے پوچھیں اور جواب کاپیوں پر لکھوائیں۔

گھر کا کام:	**2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کی دہرائی کریں۔

پہلی سہ ماہی	جماعت: پنجم	مضمون: معاشرتی علوم	سبقی منصوبہ بندی
اُستاد کا نام: ____________	ہفتہ: 3، دن: 3	تاریخ: ____________	وقت: 40 منٹ

باب اوّل: شہریت (Citizenship)	سبق کا نام: شہریت اور انسانی حقوق (Citizenship and Human Rights)

مقاصد:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- گھر اور اسکول میں ہونے والے تنازعات کو حل کرنے کے لیے بات چیت اور مذاکرات کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- امن (Peace) اور ہم آہنگی (Harmony) پیدا کرنے کے طریقے تجویز کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، بورڈ، مارکر/چاک۔ معاشرتی علوم (جماعت 5) کی کتاب، ورک شیٹ

تحریکی سرگرمی: 5 منٹ

- کمرا جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں، بچّوں کو سلام کر کے ان سے سلام کا جواب لیں۔
- طلبہ سے پوچھیں: آزادیِ اظہار کا نظریہ کس نے پیش کیا؟
- ان کے جوابات کی حوصلہ افزائی کریں۔
- انھیں بتائیں آج ہم گھر اور اسکول میں ہونے والے تنازعات کو حل کرنے کے لیے بات چیت اور مذاکرات کی اہمیت کو سمجھیں گے۔

تدریسی طریقہ کار: 25 منٹ

- طلبہ کو کتاب کے صفحہ نمبر 7 کے متن کی پڑھائی کروائیں۔
- طلبہ کو بتائیں جب ہم معاشرے میں مختلف لوگوں کے ساتھ مل کر رہتے ہیں تو کبھی کبھار اختلافِ رائے بھی پیدا ہو جاتا ہے جو اگر حل نہ ہو تو تنازع کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔
- تاہم زیادہ تر لوگ تنازعات سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ امن سے رہ سکیں۔ ”امن سے مراد معاشرے میں سکون اور آپس میں صلح صفائی سے رہنا ہے۔“
- انھیں بتائیں تنازعات اگر پیدا ہو بھی جائیں تو انھیں مختلف طریقوں سے حل کیا جا سکتا ہے۔ جس کا سب سے زیادہ مؤثر حل بات چیت یا مذاکرات ہے۔ یعنی ہم گھر یا اسکول میں کسی بھی اُٹھنے والے مسئلے کو بات چیت یا مذاکرات کے ذریعے حل کر سکتے ہیں۔ بات چیت ہی وہ طریقہ کار ہے جس سے دوسروں کی سوچ اور رائے کو سمجھا جا سکتا ہے اور اپنے خیالات اور نظریات دوسروں تک پہنچائے جا سکتے ہیں۔

- طلبہ کو بتائیں پاکستان ایک امن پسند ملک ہے جہاں شہری امن اور ہم آہنگی سے رہتے ہیں۔ امن اور ہم آہنگی سے کسی بھی معاشرے پر مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں جس سے معاشرے میں رہنے والوں میں اتحاد اور یگانگت پیدا ہوتی ہے۔

اعادہ **3منٹ**

سبق کے اہم نکات کا خلاصہ پیش کریں۔

جائزہ: **5منٹ**

امن قائم کرنے کے کون سے طریقے ہیں؟ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ مکمل کر کے لانی ہے۔

ورک شیٹ

- اسکول یا گھر میں اُٹھنے والے کسی تنازع کے بارے میں سوچیں اور اس کے بارے میں معلومات دی ہوئی جگہ پر لکھیں۔

تنازع کیا تھا: ______________________________

تنازع کس کے درمیان ہوا: ______________________________

تنازع کی وجوہات

- دوسروں کو پریشان کرنا
- رعب جمانا
- دھمکانا
- لڑائی کرنا

اُوپر دی ہوئی وجوہات کے علاوہ:

____

تنازع کی جگہ:

- اسکول
- گھر
- کوئی اور جگہ

میں/ہم نے تنازع کے حل کے لیے اقدامات کیے:

____